Digitized by Khilafat Library Rabwah

# غانا کے ۵۴ ویں جلسہ سالانہ میں ۲۳ ہزار احباب جماعت شامل ہوئے

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا گیا

### احباب کی طرف سے سوا دو لاکھ سیڈیز کی مالی قربانی۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن پر وسیع پیمانے پر اشاعت

سالٹ پانڈ (غانا)۔ جماعت ہائے احمدیہ غانا کا ۵۴ واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم اور برکات کے ماحول میں ۱۰-۱۱-۱۲ جنوری کو منعقد ہونے کے بعد بخیر و خوبی نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ وکالت تبشیر کے ذرائع نے بتایا ہے کہ امیر جماعت احمدیہ غانا مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ اس کامیاب اور بابرکت جلسہ سالانہ میں غانا کے طول و عرض سے تیس ہزار کے لگ بھگ احمدی احباب نے شرکت کی جن میں غانا کے مقامی باشندوں کے علاوہ امریکہ، برطانیہ اور نائیجیریا کے احباب نے بھی شمولیت فرمائی اور جلسہ سالانہ کے پروگرام میں نہایت دلچسپی اور ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

اس جلسہ سالانہ کی نمایاں اور اہم ترین خصوصیت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام تھا جو کہ حضور نے اس جلسہ سالانہ کے لئے بھیجا تھا۔ یہ پیغام جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے علاوہ مکرم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام بھی سنایا گیا۔ غانا کے امیر جماعت نے تار میں بتایا ہے کہ اس جلسہ سالانہ کے موقع پر مقامی افریقی احباب نے مالی قربانی کا نہایت ایمان افروز مظاہرہ پیش کیا اور جلسہ کے موقع پر احباب کرام نے ۲ لاکھ ۱۲ ہزار سیڈیز (غانا کا سکہ) کی قربانی پیش کی۔

تار میں بتایا گیا ہے کہ اس جلسہ سالانہ میں حکومت غانا کی طرف سے منسٹر آف سٹیٹ بطور نمائندہ شریک ہوئے اور جماعت احمدیہ کی سماجی رفاہی خدمات کا اعتراف کیا۔ اس جلسہ سالانہ کی کارروائی ریڈیو اور ٹیلیویژن پر تفصیل سے نشر کی گئی اور اخبارات نے اس کی وسیع پیمانے پر اشاعت کی اور متعدد جلی سرخیوں سے کارروائی کی تفاصیل شائع کی گئیں۔

امیر جماعت احمدیہ غانا نے اخیر میں دعاؤں کی درخواست کی ہے۔

# احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے جنوبی صوبہ کی فٹ بال چیمپئن شپ جیت لی

## سیرالیون کے چار میں سے تین صوبوں میں احمدیہ سکولز چیمپئن بن گئے

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری مبلغ انچارج سیرالیون مشن نے اطلاع دی ہے کہ امسال پھر احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے جنوبی صوبہ کے انٹر سکولز فٹ بال میچ میں چیمپئن شپ جیت لی ہے۔ یہ سکول خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ دو سالوں سے یہ اعزاز حاصل کر رہا ہے۔ یہ اس سکول کی تیسری لگاتار فتح ہے۔ اس میچ کو دیکھنے کے لئے دور دراز سے لوگ آئے۔ بو کے اسی فیصد لوگ ہمارے کھلاڑیوں کی حمایت کر رہے تھے۔ ہر شخص کی زبان پر احمدیت کا نام تھا۔

دوسری خوشی یہ ہوئی کہ شمالی صوبہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول کبالہ نے سب سکولوں کو شکست دے کر فٹ بال چیمپئن شپ جیت لی۔ یہ سکول نیا کھولا گیا ہے اور کافی ترقی کر رہا ہے۔ اس وقت اس میں نو صد سے زائد طلباء ہیں۔

اسی طرح ویسٹرن ایریا کی فٹ بال چیمپئن شپ بھی ہمارے احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے پاس ہے۔

گویا ملک کے چار صوبوں میں سے تین میں ہمارے احمدیہ سکول فٹ بال کے چیمپئن ہیں چوتھے مشرقی صوبہ میں (باقی صفحہ ۸ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ـ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۱۰ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ ۲۹ صلح ۱۳۵۹ ہش ۲۹ جنوری ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۴

# اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

## روزنامہ الفضل کا سیرۃ النبیؐ نمبر

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کے مبارک موقع پر الفضل ایک خصوصی ضخیم نمبر شائع کر رہا ہے جس میں سیرۃ نبویؐ کے بارے میں خصوصی مضامین شائع ہوں گے۔ اس نمبر کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہوگی۔

اس مبارک روز ادارہ الفضل کے دفاتر بند رہیں گے لہذا ۳۱ جنوری بروز جمعرات پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر الفضل)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ
۲۹ صلح ۱۳۵۹ ہش

# آیاتِ الٰہی پر ایمان لانیکی عظیم الشان جزاء

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنّت ہے کہ وہ بنی نوعِ انسان کو اپنی ہستی اور غیر محدود صفات اور قدرتوں کا ثبوت دینے اور اسی طرح اپنے مامورین الٰہی اور دینِ حق کی صداقت کو دُنیا پر آشکار کرنے کے لئے بکثرت نشانات ظاہر کرتا ہے اور غرض ان نشانوں کے ظاہر کرنے سے یہ ہوتی ہے کہ لوگ عقل سے کام لے کر گمراہی کے راستوں سے بچیں اور ہدایت کی راہوں پر گامزن ہو کر اُس کے فضلوں اور رحمتوں کے مورد بنیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو مخاطب کر کے کہتا ہے:۔

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ (البقرہ آیت ۷۴)

ترجمہ:۔ اور وہ (یعنی اللہ) تم کو اپنے نشان دکھاتا ہے تاکہ تم عقل کرو۔

پھر اللہ تعالیٰ کے ظاہر کردہ یہ نشانات اِس درجہ واضح اور بیّن ہوتے ہیں کہ کسی کے لئے بھی انکار کی گنجائش نہیں ہوتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ اپنے بعض نشانات کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے:۔

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ ۝ (المومن آیت ۸۲)

ترجمہ:۔ اور وہ (یعنی خُدا) تم کو اپنے نشان دکھاتا ہے۔ پس تم اللہ کے نشانوں میں سے کس نشان کا انکار کر سکتے ہو؟

اِس آیت سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ظاہر کردہ نہایت واضح، نمایاں اور بیّن نشانوں سے کسی کے لئے بھی انکار کی گنجائش نہیں ہوتی۔ لیکن پھر بھی بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ دل میں قائل ہونے کے باوجود ان نشانوں کو خاطر میں نہیں لاتے اور انہیں جھٹلاتے ہیں انہیں کوئی باک نہیں ہوتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو ظالم اور مجرم قرار دیا ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۝ (السجدہ آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ اور جس کو اُس کے رب کے (ظاہر کردہ) نشان یاد دلائے جائیں پھر بھی وہ ان سے اعراض کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے؟ ہم یقیناً (ایسے) مجرموں سے بدلہ لیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ آیاتِ الٰہی کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو اطاعتِ الٰہی کا جُوا اپنی گردنوں سے اُتار پھینکتے ہیں اور نفسانی خواہشات کی پیروی کے سوا انہیں اور کچھ سُوجھتا ہی نہیں۔ برخلاف اس کے آیاتِ الٰہی کی قدر وہ لوگ کرتے ہیں جو خُدا تعالیٰ کے کامل فرمانبردار ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے ان خاص بندوں کی اطاعت گزاری و فرمانبرداری اور جاں نثاری و فداکاری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ (السجدہ آیات ۱۶، ۱۷)

ترجمہ:۔ ہماری آیتوں (نشاناتِ الٰہیہ) پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان آیات کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف اور تسبیح کرتے ہیں اور تکبّر نہیں کرتے۔ اور ان کے پہلو (راتوں کو تہجد کے لئے) ان کے بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں (اور) وہ اپنے رب کو اس کے عذابوں سے بچنے کے لئے اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے پکارتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خُدا کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔

آیاتِ الٰہی پر ایمان لانے والے یہ لوگ خُدا تعالیٰ کے خاص پسندیدہ و چنیدہ اور نہایت پیارے بندے ہوتے ہیں۔ یہ نشاناتِ الٰہیہ کی قدردانی کا حق ادا کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ خُدا تعالیٰ بھی ان کو رحمتوں اور فضلوں کا مورد بنا کر اپنے خاص پیار کا اظہار کرتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے اس غیر معمولی پیار کا اظہار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ۝ (السجدہ آیات ۱۸، ۱۹)

ترجمہ:۔ اور حقیقت یہ ہے کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان (آیاتِ الٰہی پر ایمان لانے والوں) کے لئے ان کے اعمال کے بدلہ کے طور پر کیا کیا آنکھیں ٹھنڈی کرنے والی چیزیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔ کیا جو شخص (آیاتِ الٰہی پر ایمان لانے والا) مومن ہو اُس کی طرح ہو سکتا ہے جو (آیاتِ الٰہی کا انکار کر کے) اطاعت سے باہر نکل جائے۔ یہ (دونوں قسم کے لوگ بلحاظ جزاء) ہرگز برابر نہیں ہو سکتے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آیاتِ الٰہی پر ایمان لانے اور ان کی قدردانی کا حق ادا کرنے والوں اور آیاتِ الٰہی کا انکار کر کے اطاعتِ الٰہی سے باہر نکلنے والوں کی باہم متضاد جزاء کا کسی قدر تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ چنانچہ پہلے آیاتِ الٰہی پر دل و جان سے ایمان لانے والوں کی جزاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (السجدہ آیت ۲۰)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو (آیاتِ الٰہی پر) ایمان لائے ہیں اور اس کے مطابق انہوں نے عمل بھی کئے ہیں انہیں رہائش کے قابل جنتیں ملیں گی۔ یہ ان کے اعمال کے مطابق مہمان داری ہوگی۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ آیاتِ الٰہی کا انکار کر کے اطاعتِ الٰہی سے نکلنے والوں کی عبرتناک سزا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ (السجدہ آیات ۲۱، ۲۲)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ (آیاتِ الٰہی کا انکار کر کے) اطاعت سے نکل گئے ہیں ان کو رہنے کے لئے دوزخ ملے گی۔ جب کبھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اُسی کی طرف واپس کر دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب دوزخ کا وہ عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور اس بڑے آنے والے عذاب سے پہلے (اس دنیا کا) چھوٹا عذاب بھی ان کو چکھایا جائے گا تاکہ وہ لوٹیں (یعنی توبہ کر کے اُخروی عذاب سے بچ جائیں)

الغرض آیاتِ الٰہی (یعنی اللہ تعالیٰ کے ظاہر کردہ نشانوں) کا انکار بہت بڑا جرم ہے اور اس کی سزا بہت ہولناک ہے۔ برخلاف اس کے آیاتِ الٰہی پر ایمان لانے اور اس کے مطابق شکرگزاری کے طور پر اعمالِ صالحہ بجا لانے کی جزاء بہت ہی شاندار ہے، اس قدر شاندار کہ کوئی نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیا کیا آنکھیں ٹھنڈی کرنے والی چیزیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔

## مطالعہ کتب برائے لجنات

ماہ جنوری اور فروری میں لجنات کے مطالعہ کے لئے کتاب "لیکچر لاہور" مقرر ہے۔ لجنات اس کا مطالعہ کریں اور ماہانہ رپورٹ میں اطلاع دیں کہ کتنی ممبرات نے انفرادی مطالعہ پر عمل کیا ہے۔

نومبر، دسمبر ۱۹۷۹ء کے مطالعہ کے لئے کتاب "نشانِ آسمانی" مقرر تھی۔ اس کے مطالعہ کی رپورٹ تمام صدر صاحبات مرکز میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تفسیر سورۃ الفاتحہ

## رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیاری تفسیر

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ

(۲)

اب ہم فاتحہ کی آیات کی تفسیر احادیث کی روشنی میں بیان کریں گے۔

### نزولِ فاتحہ

فاتحہ اکثر کے نزدیک مکہ میں نازل ہوئی۔ اس کے شانِ نزول کے بارہ میں ابو میسرہؓ ابتدائی زمانۂ بعثت کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جب باہر نکلتے تو کسی کو یہ پکارتے ہوئے سنتے "اے محمدؐ" آپؐ آواز سنکر دوڑ پڑتے۔ اس پر ورقہ بن نوفل نے آپؐ سے کہا اب جب آپؐ آواز سنیں تو کھڑے ہو جائیں اور اسے سنیں۔ چنانچہ اس کے بعد حضورؐ باہر نکلے۔ اور "یا محمد" کی آواز سنی تو فرمایا لبیک۔ آواز آئی کہ

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ و ان محمد رسول اللہ

اور پھر اس نے سورۃ فاتحہ پڑھی۔

(اسباب النزول ص۱)

### بسم اللہ سے آغاز

فاتحہ کی پہلی آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے (یعنی میں اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے پڑھتا ہوں۔)

• ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جبریل جب میرے پاس وحی لاتے تھے تو سب سے پہلے بسم اللہ پڑھتے تھے۔ (دار قطنی)

• ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب ایک سورۃ کے بعد دوسری سورۃ نازل ہوتی تو پہلے بسم اللہ نازل ہوتی تھی۔ جس سے حضورؐ سمجھ جاتے تھے کہ یہ نئی سورۃ ہے۔ (ابوداؤد)

• اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنا دروازہ بند کرتے ہوئے بھی بسم اللہ کہہ لیا کرو۔ اور چراغ بجھاتے ہوئے بھی اور برتن ڈھانکتے ہوئے بھی اور اپنی مشک کا منہ باندھتے ہوئے بھی بسم اللہ کہہ لیا کرو۔ (مسند احمد)

• ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مسجد میں) تھا ایک شخص آکر نماز پڑھنے لگا۔ اس نے نماز شروع کی پہلے تعوذ پڑھا پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حضورؐ نے سنکر فرمایا۔ اے شخص تو نے اپنی نماز توڑ دی۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ بسم اللہ الحمد کا حصہ ہے۔ جس نے اسے چھوڑا اس نے ایک آیت چھوڑ دی اور جس نے کوئی آیت چھوڑ دی۔ اس نے اپنی نماز خراب کر لی۔ (درمنثور)

• ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بسم اللہ سے نماز شروع فرماتے۔ (بیہقی)

### بسم اللہ کی برکت

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بڑے کام کو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے (درمنثور)

• بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے فرمایا کیا تجھے ایسی آیت نہ بتاؤں کہ سلیمان علیہ السلام کے بعد کسی نبی پر وہ نازل نہیں کی گئی۔ پھر فرمایا وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ (ایضاً)

### اللہ کا نام

ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ کے بارے میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا۔ یہ اللہ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے۔ اور اس میں اور اللہ کے نام میں اتنا قریب ہے جتنا آنکھ کی سیاہی اور سفیدی میں

(مستدرک حاکم)

### بسم اللہ کی تعظیم و ثواب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب بسم اللہ نازل ہوئی تو پہاڑوں میں ایک شور برپا ہوا۔ یہاں تک کہ اہل مکہ نے اس کی گونج سنی۔ اور کہا کہ محمدؐ نے پہاڑوں پر جادو کر دیا ہے۔ پھر اللہ نے دخان (دھواں) بھیجا جو اہل مکہ پر چھا گیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یقین کے ساتھ بسم اللہ پڑھتا ہے پہاڑ اس کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں مگر وہ نہیں سنتا (دیلمی)

• حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تعظیم کی خاطر خوبصورت کرکے بسم اللہ لکھی اللہ تعالےٰ اسے معاف فرما دے گا۔ (درمنثور)

• حضرت انسؓ سے ایک اور مرفوع روایت ہے۔ جس نے زمین سے ایسا کاغذ جس میں بسم اللہ لکھی ہو اس لئے اٹھایا کہ پاؤں تلے نہ آجائے تو وہ اللہ کے نزدیک صدیقوں میں لکھا جائیگا اور اس کے والدین سے عذاب کم کر دیا جائے گا۔ خواہ وہ دونوں کافر ہی ہوں (درمنثور)

فاتحہ کی دوسری آیت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (یعنی ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے)

### الحمد للہ کلمہ شکر

عبداللہ بن عمروؓ بن العاص بیان کرتے ہیں کہ الحمد للہ شکر کی اصل ہے۔ وہ شخص جو اللہ کی حمد نہیں کرتا اس نے اللہ کا شکر ادا نہیں کیا۔ (بیہقی)

• نواسؓ بن سمعان کی روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی اونٹنی چوری ہو گئی۔ حضورؐ نے فرمایا۔ اگر اللہ تعالےٰ اسے واپس لائے تو میں اپنے رب کا شکر ادا کرونگا وہ اونٹنی قبائل عرب میں سے ایک ایسے قبیلے میں لے جائی گئی۔ جن میں ایک مسلمان خاتون رہتی تھیں۔ ان کے دل میں خیال آیا کہ اونٹنی کو بھگا کر (مدینہ) لے جائیں۔ چنانچہ قبیلہ کے لوگوں کو غافل پاکر وہ خاتون اونٹنی پر سوار ہوئیں اور اسے دوڑا دیا۔ علی الصبح مدینہ پہنچ گئیں۔ مسلمان بہت خوش ہوئے اور اس واقعہ کی خبر شہر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ حضورؐ نے اونٹنی کو دیکھ کر فرمایا الحمد للہ۔ لوگ منتظر رہے کہ حضورؐ حسب سنت بطور شکرانہ نفل نماز یا روزہ وغیرہ کوئی عبادت بجا لائیں گے۔ مگر حضورؐ کی طرف سے کوئی ایسا ردِ عمل نہ ہوا تو لوگوں نے سمجھا کہ شائد آپ بھول گئے۔ تب صحابہؓ نے عرض کی کہ حضورؐ آپ نے فرمایا تھا کہ اگر اللہ اونٹنی واپس لایا تو میں اپنے رب کا شکر ادا کروں گا۔ حضورؐ نے فرمایا کیا میں نے الحمد للہ نہیں کہا تھا؟

(طبرانی)

• حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا اور دعا کی کہ اے اللہ! اگر تو ان کو بخیریت واپس لایا تو میں تیرا شکر ادا کروں گا۔ جب وہ بخیریت واپس آگئے تو آپؐ نے فرمایا:-

"تمام تعریفیں اس ذات کی ہیں جو اپنی نعمتیں پوری کرنے والا ہے"

حضرت علیؓ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! آپ نے تو فرمایا تھا کہ اگر اللہ ان کو واپس لایا تو میں خوب اچھی طرح شکر ادا کروں گا۔ حضورؐ نے فرمایا کیا میں نے ایسا نہیں کیا؟ (بیہقی)

حکیم بن عمیرؓ صحابی بیان کرتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہا تو تم نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ اللہ تمہیں اس کے نتیجہ میں اور بڑھائے گا۔

(دیلمی)

• حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جب اپنے بندے پر نعمت کرتا ہے اور بندہ الحمد للہ کہتا ہے تو اللہ بندہ سے جو لیتا ہے تو اس سے بہتر دیتا ہے۔ (ابن ماجہ)

### بہترین دعا

جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ افضل دعا الحمد للہ ہے (ترمذی)

• حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دفعہ لوگوں نے بارش کے قحط کی شکایت کی۔ حضورؐ کے ارشاد پر مقررہ دن منبر رکھا گیا۔ حضورؐ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم طلوع آفتاب سے کچھ دیر بعد تشریف لائے اور خطبہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ کا تمہیں حکم ہے کہ اس سے دعا کرو اور اس کا تم سے وعدہ ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔ پھر حضورؐ نے الحمد للہ سے مالک یوم الدین تک آیات پڑھیں اور بارش کی دعا فرمائی۔ (ابوداؤد)

## الحمد للہ کی فضیلت

۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توحید جنت کی قیمت ہے اور الحمد للہ ہر نعمت کی قیمت ہے۔ (دیلمی)

۔ حسنؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اللہ اپنے بندے پر کوئی نعمت نہیں کرتا جس پر (بندہ) حمد کرے۔ مگر اللہ کی حمد اس سے عظیم تر ہوتی ہے خواہ وہ کوئی بھی نعمت ہو۔ (بیہقی)

۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر ساری دنیا اپنے تمام کناروں سمیت میری امت کے ہاتھ میں ہو۔ پھر وہ الحمد للہ کہے تو الحمد للہ اس سے افضل ہوتی ہے۔

(نوادر الاصول)

## تعریف باری تعالےٰ

اسودؓ بن سریع التمیمی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ کیا حضورؐ مجھے وہ محامد نہیں سکھائیں گے۔ جن سے اپنے رب کی تعریف کروں۔ حضورؐ نے فرمایا تیرا رب حمد کو بہت محبوب رکھتا ہے۔ (در منثور)

۔ اسودؓ بن سریع سے دوسری روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا اللہ کو اپنی حمد سے زیادہ اور کوئی چیز پیاری نہیں۔ اس لئے اس نے اپنی ذات کی تعریف کی ہے۔ اور فرمایا "الحمد للہ" (ایضاً)

## عالم سے مراد

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپؐ فرماتے تھے۔ اللہ کی مخلوق ایک ہزار امت ہے جس میں چھ سو سمندر میں اور چار سو خشکی میں۔

(نوادر الاصول)

پانچویں آیت اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ہے (یعنی اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں)

## ایک پیاری دعا

انسؓ بن مالک ابوطلحہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ دشمن سے مقابلہ ہوا۔ تو میں نے حضورؐ کو فرماتے سنا

یَا مَالِکَ یَوۡمِ الدِّیۡنِ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ

کہ اے یوم حساب کے مالک! ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

ابوطلحہؓ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا لوگوں کی صفیں پھٹ پھٹ جاتی تھیں۔ فرشتے ان کو آگے پیچھے سے مارتے تھے۔ (درمنثور)

۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جبریلؑ نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اے محمدؐ! کہیے ہم خاص تیری عبادت کرتے ہیں (یعنی) ہم توحید بیان کرتے ہیں اور ہم ڈرتے ہیں اور امید بھی رکھتے ہیں۔ اے ہمارے رب تیرے سوا کوئی نہیں۔

(تفسیر ابن جریر)

چھٹی آیت اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ہے (یعنی ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔)

## ایک تمثیل۔ اسلام صراط مستقیم ہے

نواسؓ بن سمعان سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے صراط مستقیم کی مثال اس طرح بیان فرمائی کہ ایک راستہ ہے جس کے دونوں طرف دیواریں ہیں جن میں دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں اور اس راستے پر ایک بلانے والا آواز دیتا ہے۔ اے لوگو سب کے سب اس راستے سے داخل ہو جاؤ۔ اور تفرقہ کا شکار نہ ہو۔ اور ایک پکارنے والا راستے کے اوپر کی جانب مقرر ہے۔ جب انسان کوئی دروازہ کھول کر اس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو وہ کہتا ہے تیرا برا ہو۔ اس دروازے کو نہ کھول۔ اگر اسے کھولے گا تو اس میں داخل ہو جائے گا۔ پھر فرمایا اس سیدھے راستے سے مراد اسلام ہے۔ اور دیواریں اللہ کی حدود سے عبارت ہیں اور کھلے دروازوں سے مراد اللہ کی منع کی ہوئی چیزیں ہیں اور راستے کے سرے پر بلانے والی اللہ کی کتاب ہے۔ اور راستہ کے اوپر سے بلانے والا اللہ کا واعظ ہے جو ہر مسلمان کے دل میں ہے۔ (ترمذی)

## قرآن۔ صراطِ مستقیم

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا۔ آپؐ فرماتے تھے کہ آئندہ زمانہ میں فتنے ہوں گے۔ میں نے عرض کی ان سے نجات کا کیا ذریعہ ہے فرمایا۔ اللہ کی کتاب۔ جس میں تم سے پہلوں کی بھی خبر ہے اور بعد والوں کی بھی اور وہ تمہارے درمیان حَکم ہے۔ اور فیصلہ کن ہے۔ بے فائدہ یا کمزور کلام نہیں اور یہ اللہ کی مضبوط رسّی اور اس کی حکمت سے پُر نصیحت ہے اور صراط مستقیم ہے۔

(ترمذی)

ساتویں آیت صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ (یعنی ان لوگوں کے راستے پر جن پر تونے انعام کیا ہے۔ جن پر نہ تو (بعد میں تیرا) غضب نازل ہوا ہے) اور نہ وہ (بعد میں) گمراہ (ہوگئے) ہیں)

تفسیر ابن جریر میں اس آیت کے تحت لکھا ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو کہا گیا اے محمدؐ! کہیے کہ اے ہمارے رب ہمیں صراطِ مستقیم کی ہدایت فرما ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے اپنی طاعت و عبادت کا انعام کیا۔ اپنے فرشتوں۔ نبیوں۔ صدیقوں۔ شہیدوں اور صالحین میں سے۔ اور لکھا ہے کہ یہ آیت اس آیت کی نظیر ہے جس میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وَلَوۡ اَنَّہُمۡ فَعَلُوۡا مَا یُوۡعَظُوۡنَ بِہٖ لَکَانَ خَیۡرًا لَّہُمۡ وَاَشَدَّ تَثۡبِیۡتًا وَّاِذًا لَّاٰتَیۡنٰہُمۡ مِّنۡ لَّدُنَّاۤ اَجۡرًا عَظِیۡمًا۔ وَّلَہَدَیۡنٰہُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوۡلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیۡقِیۡنَ وَالشُّہَدَآءِ وَالصّٰلِحِیۡنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیۡقًا

(النساء)

تفسیر ابن جریر کے علاوہ درمنثور میں بھی ابن عباس سے یہی معنے کئے گئے ہیں۔ نیز ابن حمید نے ربیع بن انس سے یہی معنے نقل کئے ہیں۔

## مغضوب علیھم اور ضالّین کون ہیں؟

عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں۔ مجھے ایک شخص نے بتایا جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ حضور وادی القریٰ میں گھوڑے پر سوار تھے۔ بنی القین کے ایک شخص نے آپؐ سے پوچھا اے خدا کے رسول مغضوب علیھم کون ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا یہ یہود ہیں۔ اس نے پوچھا ضالّون سے کون مراد ہیں فرمایا نصاریٰ۔

(مسند احمد) (باقی)

# بغیر دل کے صرف زبانی دعائیں عبث ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خوب یاد رکھو کہ لفظوں سے کچھ کام نہیں بنے گا۔ اپنی زبان سے بھی استغفار ہو سکتا ہے کہ خدا تعالےٰ پچھلے گناہوں کو معاف کرے اور آئندہ گناہوں سے محفوظ رکھے اور نیکی کی توفیق دے اور یہی حقیقی استغفار ہے۔ کچھ ضرورت نہیں کہ یونہی استغفر اللہ استغفر اللہ کہتا پھرے اور دل کو خبر تک نہ ہو۔ یاد رکھو کہ خدا تک وہی بات پہنچتی ہے۔ جو دل سے نکلتی ہے۔ اپنی زبان میں ہی خدا تعالےٰ سے بہت دعائیں مانگنی چاہئیں۔ اس سے دل پر بھی اثر ہوتا ہے۔ زبان تو صرف دل کی شہادت دیتی ہے۔ اگر دل میں جوش پیدا ہو اور زبان بھی ساتھ مل جائے تو اچھی بات ہے۔ بغیر دل کے صرف زبانی دعائیں عبث ہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم ص۳۴۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کیا گھر سے باہر سر کو ننگا رکھنا بہتر ہے یا ڈھانپ کر رکھنا

(مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم۔ اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

ننگے سر نماز پڑھنے کے بارے میں خاکسار کا ایک مضمون الفضل میں شائع ہو چکا ہے جس میں خاکسار نے قرآن و حدیث سے یہ ثابت کیا ہے کہ ننگے سر مسجد میں یا کسی جگہ بھی نماز ادا کرنا قرآنی ہدایات اور سنت نبویؐ کے خلاف ہے سوائے اس کے کہ کوئی نمازی کسی معقول عذر کی بناء پر ننگے سر نماز پڑھنے پر مجبور ہو جائے۔ مثلاً غربت کی وجہ سے پگڑی، ٹوپی یا کوئی کپڑا وغیرہ مہیا نہ ہو سکے یا کوئی اور مجبوری ہو۔ نیز خاکسار نے عرض کیا تھا کہ عمومی طور پر بھی سر کو کسی کپڑے، ٹوپی، پگڑی، عقال، رومال یا کسی اور اچھی چیز سے ڈھانپنا انسانی لباس میں شامل ہے اور مذہبی اور معاشرتی لحاظ سے یہ چودہ سو سال سے اسلامی معاشرے کا جزو اور علامت تصور کیا جاتا ہے اور آج کل جو مختلف ممالک میں اس کی خلاف ورزی ہو رہی ہے گو اسے ایک مذہبی جرم یا معصیت تو نہیں کہا جا سکتا تاہم اسے مستحسن کہنا بھی درست نہیں کیونکہ یہ یقیناً مغربیت کے اثر اور اس کے اندھا دھند تتبع کا نتیجہ ہے اور وہ جماعت جس کو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے مغربیت کو کچلنے اور تمام دنیا میں صحیح اسلامی معاشرے کے قیام کی ذمہ داری سونپ رکھی ہے اس کے افراد کے لئے بدرجہ اولیٰ لازم ہے کہ ایسے امور میں نہایت احتیاط سے کام لے اور اپنے قول و فعل میں ٹھیٹھ اسلامی معاشرے کا نمونہ قائم کرے۔

## بعض احباب کا اعتراض اور اس کا جواب

میرے اس مضمون پر بعض احباب نے کہا ہے کہ مَیں نے کسی دلیل سے یہ ثابت نہیں کیا کہ نماز کے علاوہ عمومی طور پر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے تھے کہ سب مسلمان اپنا سر ڈھانپا کریں اور کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سرِ مبارک بھی ہمیشہ ڈھانپا کرتے تھے اور حضورؐ کے نزدیک یہ امر اسلامی معاشرے اور اسلامی لباس کا ایک جزو تھا۔ اس کے جواب میں عرض ہے کہ تاریخی طور پر یہ ایک طے شدہ حقیقت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سر پر پگڑی استعمال فرمایا کرتے تھے اور حضورؐ کی سیرت اور زندگی کے حالات پر مشتمل مستند کتب میں حضورؐ کے لباس کے بیان میں پگڑی کے استعمال کا تذکرہ موجود ہے بلکہ پگڑی کا رنگ بھی بتایا گیا ہے اور اسلامی ممالک میں مختلف شہروں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تبرکات میں بعض جگہ پگڑیاں بھی موجود ہیں مثلاً لاہور کی شاہی مسجد اور اسی طرح دہلی اور قاہرہ میں موجود تبرکات میں خود خاکسار کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پگڑی مشاہدہ کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ان تبرکات کے حقیقی اور اصلی ہونے کے ثبوت موجود ہیں یا نہیں۔

## پگڑی اور ٹوپی پہننے کے متعلق حدیث

احادیث سے اس امر کے ثبوت ملتے ہیں کہ عمومی طور پر سر کو ڈھانپنا اور پگڑی، ٹوپی یا رومال وغیرہ استعمال کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی معاشرے اور مسلم سوسائٹی کا جزو اور امتیازی نشان قرار دیا ہے خاکسار حدیث کی مستند کتاب ترمذی میں سے مندرجہ ذیل حدیث پیش کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ الْفَرْقَ مَا بَیْنَنَا وَ
بَیْنَ الْمُشْرِکِیْنَ الْعَمَائِمُ
عَلَی الْقَلَانِسِ۔

کہ ہمارے اور مشرکین کے
درمیان ایک فرق یہ بھی ہے
کہ ہم پگڑیاں ٹوپیوں پر پہنتے
ہیں اور مشرک لوگ ایسا
نہیں کرتے۔

(ترمذی جلد ۱۔ کتاب اللباس)

یعنی پگڑی یا ٹوپی پہننا اسلامی معاشرے کی علامت ہے۔ پس سر کو عمومی طور پر ڈھانپ کر رکھنا نہ صرف نماز میں ضروری ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرے کا جزو ہے۔ میرے خیال میں اکثر احباب کو یہ علم ہوگا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی حدیث کے عین مطابق ہمیشہ سُرخ ٹوپی پر پگڑی استعمال فرمایا کرتے تھے۔ پس ہمیں اس سے غرض نہیں کہ غیر مسلم بھی پگڑیاں اور ٹوپیاں استعمال کرتے ہیں یا نہیں کرتے ہمیں تو اس سے غرض ہے کہ ہمارے مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا سر ننگا رکھنا پسند نہیں فرمایا اور اس کے لئے کوئی نہ کوئی لباس (خواہ وہ ٹوپی ہو یا عقال یا کسی قسم کا ٹوپ) پسند فرمایا ہے۔ گو یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ اسلام کی بنیادی تعلیم میں لباس پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں کی گئی اس لئے اگرچہ یورپ و امریکہ کے نومسلموں کو پگڑی ٹوپی وغیرہ پہننے پر مجبور نہیں کیا جاتا اور انہیں عام لباس کے معاملہ میں آزادی ہے تاہم نماز کے وقت سر ڈھانپنا ان کے لئے بھی ضروری ہے۔

حقیقت یہ ہے جو اکثر ہمارے مشاہدہ میں بھی آتی ہے کہ نومسلمین میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی وجہ سے از خود ہی اپنے وطنی لباس ترک کر کے اسلامی لباس استعمال کرنے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ کئی مخلص انگریز، جرمن اور امریکن وغیرہ بغیر کسی کی تحریک و تحریص کے از خود پگڑی، ٹوپی اور اچکن اور شلوار وغیرہ پہن کر لوکل احمدیہ مساجد میں آتے ہیں بلکہ ربوہ کے سالانہ جلسہ پر بھی غیر ملکی نومسلم اور احمدی اسلامی لباس میں آتے ہیں حالانکہ ان پر کوئی پابندی نہیں ہوتی۔

جہاں تک صحت کے لحاظ سے سر ڈھانپنے کی افادیت کا تعلق ہے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ گرم ممالک ہوں یا سرد دونوں قسم کے ممالک اور دونوں قسم کے موسموں میں سر کو کم و بیش ڈھانپ کر رکھنا نہایت ضروری اور مفید ہے اور اس پر عمل نہ کرنے والے نقصان اٹھاتے ہیں۔

## مشورہ نہ ماننے کا نتیجہ

سیرالیون مغربی افریقہ میں ہمارے ایک مخلص عرب احمدی بھائی تھے۔ اب فوت ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ وہ عادتاً ہمیشہ ننگے سر گھوما پھرا کرتے تھے اور کڑی دھوپ ہو یا بارش اور سردی وہ ننگے سر پھرنے سے پرہیز نہیں کرتے تھے۔ مَیں اکثر انہیں مشورہ دیا کرتا تھا کہ یوں ننگے سر نہ پھرا کریں، بیمار ہو جائیں گے مگر وہ تساہل سے کام لیتے تھے۔ ایک روز نہایت کڑی دھوپ میں انہیں کوئی ایک میل کا فاصلہ طے کرنا پڑا۔ گھر پہنچتے ہی سَن سٹروک ہو گیا یعنی لُو لگ گئی اور کئی روز تک صاحبِ فراش رہے اور دکان بند رکھنی پڑی۔ اس دوران وہ لیٹے لیٹے مجھے تقریباً روزانہ ہی کہا کرتے تھے کہ "مَیں آپ کا مشورہ نہ ماننے کی سزا بھگت رہا ہوں۔" آخر انہیں اس بات کا قائل ہونا پڑا کہ کڑی دھوپ، سخت بارش اور سخت سردی میں ننگے سر چلنا پھرنا اور کام کرنا صحت کے لئے سخت مضر ہے اور اسلام میں سر کو ڈھانپ کر رکھنے کی تعلیم نہایت پُرحکمت اور مفید ہے

کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

---

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل)

## دعائے مغفرت

میرے بہنوئی مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب شاہ پوری قریباً پانچ ماہ کا عرصہ شدید بیمار رہ کر بوقت ۹ بجے صبح بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

اسی روز نمازِ جنازہ مربی سلسلہ مکرم شریف احمد صاحب اشرف نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔ مرحوم نے تین لڑکے، تین لڑکیاں، ۲ پوتے، تین پوتیاں، ۳ نواسے، پانچ نواسیاں اور ایک بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔

مرحوم جماعت احمدیہ دھاروالی کے سیکرٹری امور عامہ اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ غریبوں کے ہمدرد، نہایت خوش اخلاق، ملنسار، اپنوں اور غیروں میں حد درجہ مقبول، ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتے کہ اہل خاندان یا احباب جماعت میں کوئی جھگڑا یا اختلاف نہ ہو مسجد کا خیال رکھتے۔ اس کی خدمت میں کوشاں رہتے سلسلہ احمدیہ کے عاشق اور فدائی تھے۔ آپ کی وفات سے مقامی جماعت میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (چوہدری محمد شریف صاحب ... دھاروالی ... چک ۳۲ ضلع شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مکرم میاں رفیع احمد صاحب آف کامران موٹرز لنڈن کی وفات

(مکرم بشیر احمد صاحب شاہد۔ لاہور کلاتھ ہاؤس ربوہ)

میرے عزیز اور پیارے پھوپھی زاد بھائی مکرم میاں رفیع احمد صاحب آف کامران موٹرز لنڈن (ابن مکرم مولوی محمد تقی صاحب ربوہ اور داماد پیر محمد یوسف صاحب کراچی) مؤرخہ ۲۷ ۱۲/۷۹ لنڈن میں وفات پاکر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

مرحوم بھائی مجھ سے تقریباً دو برس بڑے تھے مگر ہم اکٹھے کھیلے، اکٹھے پڑھے اور ایک ساتھ بچپن گزارا۔ بیحد ذہین، بے حد محنتی اور خوش خلق نوجوان تھے جس محفل میں جاتے اس کی رونق بن جاتے اور نہ مٹنے والے نقوش باقی چھوڑ جاتے۔ آپ انتہائی پیار کرنے والے بھائی اور ہمدرد اور غمگسار دوست تھے

اگرچہ آپ کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی مگر میاں بیوی میں اس قدر محبت اور پیار تھا کہ ہم سب کو ہمیشہ ان کی زندگی پر رشک آیا کرتا تھا اور اسی طرح ہماری بھاوجہ کے دل میں جو عزت و احترام تھا (خاوند کے لئے) وہ بھی قابل فخر تھا۔ بہرکیف یہ دو انمول موتی تھے جو تقریباً بیس سال تک ایک لڑی میں پروئے رہے جو آج موت کے ہاتھوں ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔

آپ نے چھوٹی عمر میں تجارت کا آغاز کیا اور خدا تعالیٰ نے ان کے کاروبار میں اتنی برکت دی کہ وہم و گمان میں نہ آتا تھا کہ اتنا عروج حاصل ہو جائے گا۔

جماعت احمدیہ لنڈن کے ایک فدائی، جوشیلے اور سرگرم رکن تھے اور جماعت میں "میاں صاحب" کے نام سے مشہور تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بڑی عقیدت رکھتے تھے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ حضور پُرنور کے عاشقِ صادق تھے۔

آپ گزشتہ سال ماہ مئی میں ربوہ تشریف لائے اور نومبر تک ربوہ میں قیام کیا۔ اس سے قبل آپ کو کبھی اتنا لمبا عرصہ ربوہ میں ٹھہرنے کا موقع نہ ملا تھا۔ اس مرتبہ تو واپس جانے کو دل ہی نہ چاہتا تھا۔ آپ خرابیٔ جگر کی وجہ سے بیمار تھے بہت علاج کیا مگر آرام کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔ آخر مجبور ہو کر واپس لنڈن چلے گئے تاکہ پوری طرح چیک کروانے کے بعد علاج شروع کیا جا سکے۔ چنانچہ اسی غرض سے آپ ہسپتال میں داخل ہو گئے مگر دیکھتے ہی دیکھتے بیماری اتنی بڑھ گئی کہ ڈاکٹروں کو بھی سمجھ نہ آسکی۔ آخر ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء کو شام سات بجے اس فانی دنیا سے منہ موڑ کر اپنے محبوب حقیقی کے پاس پہنچ گئے۔

ہماری بھاوجہ مسز پروین اختر صاحبہ اپنے میاں کی میت لے کر ۳۱ دسمبر کی رات کو ربوہ پہنچیں اور یکم جنوری ۱۹۸۰ء بعد از نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مسجد مبارک میں نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں جلسہ سالانہ پر باہر سے آئے ہوئے احباب نے بھی شرکت فرمائی اور حضور کے ارشاد پر مرحوم بھائی کی قطعہ شہداء میں تدفین عمل میں آئی۔ اس طرح ربوہ میں ان کی آخری آرامگاہ بنی۔

احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ مرحوم بھائی کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ نیز ان کے بوڑھے والدین کو اور ان کی بیگم محترمہ کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

## مطالعہ کتب

ماہ جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ مقاصد" مقرر ہے۔ ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے "تاریخی انتباہ" مقرر ہے۔ ہر دو کتب کا مطالعہ کریں۔

۲۔ مرکزی سالانہ امتحانات کی تاریخ ۶ رجون ہے۔ اس کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر کی تربیتی کلاسیں

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر کے زیر اہتمام اللہ تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل مقامات پر چار تربیتی کلاسیں منعقد ہوئیں۔

۱۔ چک نمبر ۱۱۱/۶-آر ۔ مؤرخہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۹ء بعد نماز جمعہ۔ اس کلاس میں چکوک ۱۰۲/۶-آر، ۱۸۴/۷-آر اور ۱۰۳/۶-آر کے خدام و اطفال اور انصار بزرگ بھی شامل ہوئے۔

۲۔ بمقام چک ۱۶۶ مراد: مورخہ ۷ اور ۸ دسمبر ۱۹۷۹ء

۳۔ بمقام چک ۱۰۲ فتح: مؤرخہ ۱۴ اور ۱۵ دسمبر ۱۹۷۹ء
اس کلاس میں چکوک ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۳ فتح، چشتیاں شہر۔ چک ۹ بستی نور پور اور چک ۱۸۴/۷-آر کے خدام و اطفال اور انصار بزرگوں نے شمولیت فرمائی۔

۴۔ بمقام چک ۱۲/۱-آر مؤرخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۷۹ء۔ اس کلاس میں چک ۱۱۱/۶-آر، چک ۳۳ فتح اور چک ۱۸۴/۷-آر کے خدام و اطفال اور انصار حضرات نے شرکت فرمائی۔

ان تربیتی کلاسوں میں تلاوت قرآن کریم، دینی نظمیں، خدام الاحمدیہ کا عہد، درس قرآن کریم، درس حدیث، درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ پنجگانہ نمازوں کا التزام کیا گیا۔ خدام و اطفال کے دینی معلومات، تقاریر، تلاوت قرآن کریم کے مقابلے ہوئے۔ سامعین کے دینی سوالوں کے جواب دیئے گئے اور مکرم خالد جاوید صاحب چیمہ نگران حلقہ، مکرم پروفیسر رانا مبشر احمد خان صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ معتمد ضلع اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب خادم قائد ضلع بہاولنگر اور چوہدری نصرت احمد صاحب ناصر نائب قائد ضلع اور دیگر احباب نے سیرت نبوی ؐ اور دیگر دینی و علمی اور تربیتی موضوعات پر تقاریر کیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کلاسوں کے نتیجہ میں خدام و اطفال اور طلباء میں دینی لحاظ سے خاص بیداری پیدا ہوئی۔ الحمد للہ۔ ہر کلاس میں افتتاحی و اختتامی خطاب مکرم قائد صاحب ضلع نے کیا۔

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر)

## اعلان دارالقضاء

مکرم سردار علی صاحب ولد عمر دین صاحب چک ۸۴-الف/F تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ بشریٰ نور صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔ قطعات ۱۶/۶۳، ۱۵/۲۹ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میں مرحومہ کا نصف نصف حصہ ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جن کے نام مرحومہ کا حصہ زمین منتقل کئے جانے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ۱۔ طارق محمود صاحب۔ ۲) سعید احمد۔ ۳) نعیم احمد۔ ۴) ناصر احمد۔ ۵) یاسین احمد۔ ۶۔ ندیم احمد۔ ۷) آصف محمود۔ ۸) طاہرہ سلطانہ۔

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹس مذکور میں سے میری اہلیہ مرحومہ کا حصہ زمین مرحومہ کے بچوں کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دارالقضاء، ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تقریب شادی

(۱) میرے بیٹے عزیز محمد داؤد منیر کی شادی کی تقریب ۲۱ دسمبر ۱۹۷۹ء کو عمل میں آئی۔ بارات خاکسار کے گھر واقع کوارٹرز تحریک جدید ربوہ سے صبح ساڑھے آٹھ بجے مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ کی سرکردگی میں مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کے گھر واقع گلشن پارک مغلپورہ لاہور روانہ ہوئی۔ جہاں سے دلہن عزیزہ نصرت حلیمہ صاحبہ کو لے کر رات آٹھ بجے واپس ربوہ پہنچ گئی۔ لاہور سے رخصتی کے وقت مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے دُعا کرائی۔ اگلے دن ۲۲ دسمبر ۱۹۷۹ء کو دوپہر بعد از نماز ظہر خاکسار نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لانے والے تمام غیر ملکی احمدیوں نے شرکت کی جن کی تعداد تیس کے لگ بھگ تھی۔ ان میں ماریشس ڈنمارک، جرمنی اور سوئٹزرلینڈ کے احباب و خواتین شامل تھے۔ دعوت ولیمہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید نے بھی شرکت فرمائی۔ اور بعد ازاں دُعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین

(محمد اسمٰعیل منیر سابق مبلغ ماریشس۔ سری لنکا و ممالک مغربی افریقہ
حال سیکرٹری نصرت جہاں سکیم۔ ربوہ)

۲۔ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۸۰ء بروز بدھ مرزا مسیح احمد سلمہ ابن محترم مرزا احمد شفیع صاحب شہید مرحوم ربوہ اور عزیزہ زرین گل سلمہا بنت محترم محمد اکرم خان صاحب آف اسلامیہ پارک لاہور کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۱۶ نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر پڑھا تھا۔ ۲ جنوری کو بارات لاہور گئی۔

۳ جنوری کو ½۲ بجے بعد دوپہر ربوہ میں دعوت ولیمہ ہوئی جس میں بزرگان سلسلہ اور بعض دیگر مقامی احباب کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد نے بھی شرکت فرمائی۔ مستورات کی دعوت میں از راہ شفقت حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر خواتین مبارکہ بھی تشریف لائی ہوئی تھیں۔
احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور دونوں کو دائمی خوشیوں اور خوشحالی سے سدا نوازتا رہے۔ آمین (ادارہ)

# دُعائے نعم البدل

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۲۶ دسمبر ۱۹۷۹ء کو ایک بیٹا عطا فرمایا۔ جو سولہ دن زندہ رہ کر اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔
احبابِ جماعت سے نعم البدل کے لئے درخواست دُعا ہے۔ نیز بچے کی والدہ بیمار ہے۔ ابھی تک ٹھیک نہیں ہوئی اس کے لئے بھی دُعا کی درخواست ہے۔
(ڈاکٹر سعید احمد پیتھالوجسٹ سول ہسپتال گوجرانوالہ)

---

٭ خاکسار کی طبیعت گذشتہ ہفتہ سے بہت خراب ہے کمزوری ہو گئی ہے۔ اور نیند اچاٹ ہو گئی ہے۔ براہ کرم خاکسار کے لئے دُعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے خاکسار کو صحت و تندرستی عطا فرما کر کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور سب پریشانیاں دُور فرمائے۔ آمین
(حکیم محمد افضل فاروق صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف ضلع بہاولپور)

٭ خاکسار کے بڑے لڑکے عزیزم توقیر احمد امسال ایم بی بی ایس کے فائنل پروفیشنل کا امتحان دے رہا ہے جو کہ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۹ء کو شروع ہوا تھا۔ نیز چھوٹے بیٹے نے امسال انجنیئرنگ یونیورسٹی لاہور میں فسٹ سمسٹر کا امتحان دیا ہوا ہے۔ ہر دو کے لئے احباب جماعت اور بزرگان جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے اور اسلام اور احمدیت کا درخشندہ ستارہ بنائے۔ آمین (شیخ بشیر احمد۔ راولپنڈی)

٭ خاکسار کی بڑی بہو آج کل نادر سے میں کچھ بیمار رہتی ہے۔ احباب جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور درویشان قادیان سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمادے۔ ان سب کو اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔
(میاں غلام محمد ریٹائرڈ سب برج انسپکٹر ریلوے بشیخ پور ضلع گجرات)

# درخواستہائے دُعا

٭ مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب (برادر مکرم محمود احمد صاحب گولڈ سمتھ) محلہ دارالفضل ربوہ کی طرف سے ایک ہزار روپیہ تعمیر مساجد کے فنڈ میں موصول ہوا ہے۔ قارئین کرام سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور ان کے تمام مقاصد عالیہ کو پورا فرما کر انہیں اور ان کے تمام خاندان کو اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

٭ دفتر ہذا کے ایک انسپکٹر کارکن مکرم منور احمد صاحب قمر کی اہلیہ صاحبہ آنکھ کے اپریشن کے لئے فیصل آباد ہسپتال میں داخل ہیں۔ قارئین کرام سے دُعا کی استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔ اور مریضہ کو صحت و سلامتی کے ساتھ واپس گھر لائے۔ آمین
(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

٭ میری پھوپھی جان اہلیہ قریشی محمد یونس صاحب کو بس کے حادثے میں کافی چوٹیں آئی ہیں۔ جن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے اُن کی کامل شفا یابی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین ثم آمین
(شیخ عامر شہاب۔ فیصل آباد)

٭ مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فیروزوالہ کی ہمشیرہ محترمہ حبیب بیگم صاحبہ دل کے دورہ کی وجہ سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ جملہ احباب ان کی شفائے کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

٭ مکرم و محترم ماسٹر محمد انور صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فیروزوالہ ۱۶ جون ۱۹۷۹ء سے تاحال لاپتہ ہیں باوجود کوشش و تلاش کے ان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ ان کے جملہ عزیز۔ احباب جماعت اور غیر از جماعت افراد بھی ان کے لئے بیحد پریشان ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صحابہ کرام اور جملہ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے ان کی بخیریت واپسی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔
(فضل احمد شاہد۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ)

٭ خاکسار کی والدہ محترمہ اور ممانی صاحبہ، ماموں جان نیز بہنوئی کی صحت کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ (عبدالرشید تبسم کارکن وقف جدید۔ ربوہ)

٭ جملہ احباب دُعا فرمائیں۔ کہ مولا کریم میری تمام اولاد کو نہایت نیک، خادم دین اور صاحب اقبال بنائے۔ بخیر و عافیت رکھے اور عمر دراز عطا فرمائے۔
(عبدالرحمٰن صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

٭ خاکسار کے چچا محترم چوہدری نور احمد صاحب چیمہ چند ماہ سے مختلف عوارض کے باعث صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفا یابی اور دین و دنیا میں کامیاب زندگی کے لئے عاجزانہ درخواستِ دُعا ہے۔ (مبارک احمد چیمہ۔ سرگودھا)

٭ خاکسار کی خالہ زاد بہن عرصہ ڈیڑھ ماہ سے اپنڈے سائٹس پھٹ جانے کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ ابھی تک حالت بہت خراب ہے کبھی افاقہ ہو جاتا ہے کبھی تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور احباب جماعت سے دردمندانہ دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی بہن کو جلد کامل و عاجل شفا عطا فرمادے۔ آمین (انور احمد چونیاں ضلع قصور)

٭ میرے ایک غیر از جماعت دوست محمد حسین صاحب بمع اپنے دو بیٹوں جاوید اختر اور سلیم اختر کے ایک مقدمہ میں ملوث ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے ان تینوں باپ بیٹوں کو باعزت طور پر بری کرے۔ آمین۔
(فیاض احمد ایڈوکیٹ۔ احمد آٹو زجی۔ ٹی روڈ گجرات)

٭ تمام بہنوں اور بھائیوں سے نہایت عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا فرمائیں کہ وہ بطور نشان معجزانہ طور پر ہماری مشکلات اور پریشانیوں کو دُور فرماتے ہوئے ہمیں جلد از جلد کامیاب و بامراد فرمائے۔ آمین (زاہدہ۔ شاہدہ۔ نرگس۔ لاہور)

٭ میرے خلاف ایک مقدمہ قتل کی سماعت شروع ہو چکی ہے۔ دوست دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے اپنی رحمت کے ساتھ باعزت بری کرے۔ آمین۔
(چوہدری سعید احمد ساہی گگھ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

٭ خاکسار عرصہ تین سال سے جوڑوں کے درد میں مبتلا ہے خاص طور پر دونوں گھٹنوں میں تکلیف بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے اُٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے میں بہت دقت پیش آتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ التماس ہے کہ دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معذوری دُور فرمائے اور صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین (احمد علی اسلم سابق معلم نیکڑی پرمار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ
فون ۵۴۳

# مرکزِ سلسلہ میں قرآن مجید پڑھنے کے لئے سہولت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اِس سکیم کے تحت کہ کوئی احمدی ایسا نہ رہ جائے جو قرآن مجید پڑھنا نہ جانتا ہو نظارت ہذا کے تحت ایک ہنگامی کلاس مسجد مبارک ربوہ میں جاری ہے۔ وہ طلباء جو فارغ ہوں اور قرآنِ مجید پڑھنے کا شوق رکھتے ہوں یا وہ پنشنر احباب جو مرکزِ سلسلہ میں کچھ عرصہ رہ کر با ترجمہ قرآنِ مجید پڑھنے کے خواہش مند ہوں اِس کلاس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ربوہ میں اُن کے قیام و طعام کا انتظام نظارت ہذا کے ذمّہ ہوگا۔ آتی دفعہ صدر صاحب جماعت یا امیر صاحب سے تعارفی چٹھی لانی ہوگی۔ خواہش منداحباب دفتر ہذا سے رابطہ قائم کریں یہ کلاس سارا سال جاری رہتی ہے مستحق طلباء کو مبلغ بیس روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن)

# اعلاناتِ نکاح

۱۔ میری بیٹی عزیزہ نسیمہ بیگم سلمہا کا نکاح بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر ہمراہ عزیزم بشارت احمد صاحب تنویر ابن میاں رحیم بخش صاحب مرحوم سکنہ احمد نگر ضلع جھنگ محترم مولوی محمد حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۹ء کو بعد نماز ظہر مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے اور دائمی خوشیوں کا سامان شاملِ حال کرے۔ آمین

(محمد سعید انسپکٹر وصایا محلہ دارالنصر غربی ربوہ)

۲۔ مورخہ یکم جنوری ۱۹۸۰ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے مکرم عبدالرشید صاحب شاکر مقیم دہلی گیٹ لاہور کے نکاح کا اعلان فرمایا یہ نکاح مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترمہ حفیظہ بی بی صاحبہ بنت مکرم محمد حسین صاحب سے قرار پایا ہے۔ احباب اِس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(حیدر علی ظفر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم دہلی گیٹ لاہور)

# درخواستِ دُعا

خاکسار کے بہت ہی عزیز دوست مکرم میجر (ریٹائرڈ) نیاز علی صاحب بعارضہ بخار شدید بیمار ہیں اور سی ایم ایچ جہلم میں زیر علاج ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میجر صاحب موصوف کو جلد از جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(ملک عبدالواحد روہتاسی۔ روہتاس تحصیل و ضلع جہلم)

## سیرالیون بقیہ صفحہ اوّل

ہمارا احمدیہ سیکنڈری سکول جورو کی ٹیم فائنل میں پہنچ چکی ہے اگر اسے بھی فتح حاصل ہوگئی تو سیرالیون کے ہر صوبہ میں احمدیہ سکولز چیمپئن قرار پائیں گے۔ اِس وجہ سے عیسائیوں میں کافی بے چینی ہے اور وہ ہمارے سکولوں کو شکست دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

# ضروری گذارش

احبابِ جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ انتظاماتِ جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں اپنی تجاویز دفتر افسر جلسہ سالانہ میں بھجوا کر شکریہ کا موقع عطا فرمائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

# دُعائے مغفرت

خاکسار کے ماموں محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بہلول پوری جو مورخہ ۲۲/۱/۸۰ کو بوقت ساڑھے دس بجے شب رحلت فرما گئے تھے کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب امیر مقامی کے حسبِ فرمان محترم صوفی غلام محمد صاحب نے بعد نماز عصر حلقہ مسجد مبارک میں پڑھائی۔ بعد ازاں جنازہ کو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے کندھا دیا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا محترم صوفی غلام محمد صاحب نے کرائی۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

جملہ احباب کی خدمت میں مرحوم و مغفور کی مغفرت اور بلندیٔ درجات اور ورثاء کو صبرِ جمیل عطا فرمانے کے لئے خصوصی اور دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری صلاح الدین احمد مشیر قانونی و ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

# جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں ۲۹۔۳۰۔۳۱ جنوری ۱۹۸۰ء کو جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں اپنی روایتی شان کے ساتھ منعقد ہو رہی ہیں۔

احبابِ کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اِس موقع پر تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرماویں۔

(مدیر الالعاب جامعہ احمدیہ)

ہر قسم کا سامان سائنس و ہابی زخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خان صاحب گولبازار ربوہ

فون ۳۸۲۲
سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر کاڑیوں کی خرید و فروخت کیلئے
"الحمرا اسٹیٹس"
۶۹۹۔اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
پروپرائٹرز:۔ خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴